ابوالاحسان غلام حسین
رکن مجلس احرار اسلام (ڈیرہ اسمٰعیل خان)

افادات ابوذر رحمہ اللہ

جناب ابوالاحسان غلام حسین، مجلس احرار اسلام ڈیرہ اسمٰعیل خان کے قدیم و مخلص کارکن ہیں۔ جانشین امیر شریعت حضرت مولانا سید ابومعاویہ ابو ذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے انہیں خاص انس اور محبت ہے۔ حضرت شاہ جی علیہ الرحمۃ کی مجالس میں حاضری اور آپ کے ملفوظات و ارشادات کو قلم بند کرنا ان کا مشغلہ رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت رحمہ اللہ ان کے ساتھ بہت شفقت فرماتے۔ جناب غلام حسین نے جولائی ۱۹۸۵ء میں حضرت شاہ جی کی ڈیرہ اسمٰعیل خان کی ایک نشست کی چند جھلکیاں محفوظ کی ہیں۔ انہوں نے مجلس احرار اسلام کے کارکنوں سے گفتگو کرتے ہوئے کچھ ہدایات دی تھیں......ان میں دعوت عمل بھی ہے اور پیغام احرار بھی ملاحظہ فرمائیں۔ (ادارہ)

عزیزانِ من، کارکنانِ احرار!

تہذیب مغرب کی فحاشی و عریانی کا سیلاب بلا خیز اور نظریات و افکار کا طوفان بد تمیزی بہت تیزی سے ملتِ اسلامیہ پر حملہ آور ہے۔ مجلس احرار اسلام کے اراکین و معاونین تحسین و مبارکباد کے مستحق ہیں جو اپنی استطاعت، ذہنی و فکری صلاحیت، قیمتی وقت اور مال و جان دین اسلام کی حفاظت میں کھپا رہے ہیں۔

احرار کارکنو! دین اسلام کی تبلیغ و اشاعت، عقیدۂ ختم نبوت کی حفاظت اور مقام و منصب صحابہ رضی اللہ عنہم کا دفاع، احرار کا نصب العین اور مشن ہے۔ پورے عزم و یقین، ہمت و جرأت اور استقامت کے ساتھ اس مشن کو گھر گھر پہنچا دو۔

قول و عمل، قرطاس و قلم اور فکر و عمل کی قوتوں سے لیس ہو کر دشمنانِ دین اسلام کے استیصال اور حکومت الہیہ کے قیام کے لئے سر جوڑ کر جدوجہد کریں۔

احرار کی تاریخ تو یہ ہے کہ........

طوفان سے کھیلے ہیں، تو موجوں میں پلے ہیں
تب گوہر شہوار رکے سانچے میں ڈھلے ہیں

آج ہمارے وہ بزرگ جو وجۂ اشتراک و اتحاد تھے۔ ہم میں نہیں رہے۔ مجدد الف ثانی، شاہ ولی اللہ، سید احمد شہید، شاہ اسمٰعیل شہید، رشید احمد گنگوہی، محمد قاسم نانوتوی، شیخ الہند محمود حسن، علامہ انور شاہ کشمیری، مفتی کفایت اللہ، احمد سعید دہلوی، ابوالکلام آزاد، سید عطاء اللہ شاہ بخاری، سید حسین احمد مدنی، احمد علی لاہوری، گل شیر شہید، حبیب الرحمن لدھیانوی، چوہدری افضل حق، شیخ حسام الدین، ماسٹر تاج الدین انصاری رحمہم اللہ علیہم اجمعین

اگر آج یہ لوگ زندہ ہوتے تو ہم دیکھتے کہ علماء کی جماعت اور دینی رہنما دائیں اور بائیں بازو کے سرمایہ پرست اور

سیکولرسٹوں سے کیسے سیاسی ناطے جوڑتے اور اپنے ہم مسلک دوستوں کو چھوڑ کر لادین سیاست دانوں کے ہم نوا ہوتے۔

ہماری بعض دینی جماعتوں کے رہنماؤں نے افلاطون کے دماغ کی اختراع جمہوریت اور لینن، مارکس، ماؤزے تنگ، سٹالن کے کمیونزم کو مشرف بہ اسلام کرنے کی جدوجہد تو کی مگر حکومت الٰہیہ کے قیام کے لئے کچھ نہ کیا۔ نتیجہ یہ ہے کہ جو علماء جمہوریت کے استحکام کے لئے کام کرتے رہے۔ آج اپنا وقار کھو بیٹھے۔ اپنے ایمان کی پونجی لادین سیاست دانوں کی چوکھٹ پر قربان کر کے تنہا ہو گئے ہیں اور آپس میں لڑ رہے ہیں۔

جب تک حضور ﷺ کی سرسبز و شاداب کھیتی "شریعت محمدیہ" کے نفاذ کے لئے خالص جدوجہد نہیں کی جائے گی، نہ اسلام آئے گا اور نہ علماء کا وقار بحال ہو گا۔ جو لوگ وقت کے شعبدہ باز سیاست دانوں کے آلہ کار بن کر اپنی شخصیت اور سیاست چمکا رہے ہیں وہ دراصل اکابر علماء حق کے افکار و جدوجہد کا خون کر کے اس سے اپنے ہاتھ رنگ رہے ہیں۔

کہاں ان کی محنت، جہاد فکر و عمل، عزم و استقامت، عظمت و جلال، ہیبت اور ایثار و وقار۔ اور کہاں آج کے سیاسی علماء۔۔ انہوں نے تو ہمیں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا دور یاد دلایا۔ جن کی ہڈیوں، پسلیوں، سروں اور خون کی قربانیوں سے اسلام کی آبیاری ہوئی۔

میں کبھی کبھی تنہائی میں بیٹھ کر سوچتا ہوں تو اس نتیجہ پر پہنچتا ہوں کہ اسلام عملاً ہم سے روٹھ گیا ہے۔ جب حضور ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسوہ سے ہم نے روگردانی کرلی ہے تو اسلام کہاں ہمارے گھروں میں باقی رہے گا۔

آج ہم نے اپنے اسلاف کی محنت کو برباد کردیا۔ ان کی روحوں کو تسکین پہنچانے کی بجائے دکھ درد پہنچا رہے ہیں۔

نوجوانو! اٹھو، اب وقت جہاد ہے۔ شہادت کی موت کی تمنا لیکر نکل پڑو۔ جب نیکی کے کام پر قدم بڑھایا ہے تو واپس پیچھے مڑ کر نہیں دیکھنا۔ یہ بزدلی کی علامت ہے۔ والد ماجد سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ جب ایک قدم نیکی یا دین اسلام کی خاطر مار کھانے کے لئے، ختم نبوت کی حفاظت اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے اسوہ کی پیروی کرنے کو اٹھاؤ تو پھر پیچھے گردن مت موڑو، ورنہ شکست کھا جاؤ گے۔ سید عطاء اللہ شاہ نے ہمیں یہی سکھایا اور بتلایا کہ مجاہد اور سپاہی کی زندگی بسر کرو۔ یہی ہماری دعوت و پیغام ہے۔

یہ میرے ڈیرہ اسماعیل خان کے ساتھی ہیں چودھری نورالدین، بھائی غلام حسین، بھائی ربنواز وغیرہ موجود ہیں ان سے رابطہ رکھیں اور کام کریں۔ مجلس احرار اسلام سے بھرپور تعاون کریں۔ اللہ آپ کا ہمارا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

کروڑوں رحمتیں ہوں سید ابو ذر کی تربت پر
صدیوں میں ایسا صاحبِ ارشاد ہوتا ہے